© rasailojaraid.com

کشمیر بزور شمشیر
قسط 27

تاریخ جموں و کشمیر

عبدالوہاب خان

89 - 5 - 8	سیاچن میں قابض بھارتی فوجوں کے مورچے تباہ کر دیے گئے۔
89 - 5 - 13	پاکستان مختلف اقسام کے میزائل بنانے کی صلاحیت حاصل کر چکا ہے۔ (جنرل اسلم بیگ)
89 - 5 - 17	ہم کہوٹہ پلانٹ کی بندش کا ثبوت قومی اسمبلی میں پیش کریں گے۔ (اقبال احمد خان سیکرٹری مسلم لیگ)
89 - 5 - 24	مفرور مجرموں کی واپسی پر پاکستان اور بھارت میں معاہدہ طے پا گیا۔
89 - 5 - 26	جنرل حمید گل کو معزول کر کے ریٹائرڈ جنرل شمس الرحمٰن کلو کو ISI کا سربراہ مقرر کیا گیا۔
89 - 6 - 6	وائٹ ہاؤس میں وزیراعظم بے نظیر نے صدر بش سے ملاقات کی۔
89 - 6 - 7	پاکستان کے پاس ایٹم بم ہے نہ بنائے گا۔ (وزیراعظم کا امریکن کانگریس سے خطاب)
89 - 6 - 11	امریکہ نے پاکستان کی سلامتی کے تحفظ کا یقین دلایا ہے۔ (بے نظیر)
89 - 6 - 18	پاک بھارت مذاکرات کے نتیجے میں بھارت نے سیاچن خالی کرنے کا اعلان کر دیا۔
89 - 6 - 19	بھارت سیاچن پر معاہدے سے منحرف ہو گیا۔
89 - 6 - 24	پاکستان آرڈننس فیکٹری حویلیاں میں دھماکے سے 11 افراد ہلاک۔
89 - 7 - 12	سیاچن کا مسئلہ آسان نہیں ہے۔ (بے نظیر) معاہدے کا کوئی امکان نہیں۔ (راجیو گاندھی)
89 - 7 - 16	بھارتی وزیراعظم راجیو گاندھی اسلام آباد پہنچا۔
89 - 7 - 17	اسلام آباد میں دونوں وزرائے اعظم کے مابین مذاکرات ہوئے۔
89 - 8 - 3	آئندہ پاکستان میں فوجی حکومت قائم ہوئی تو مزید F-16 نہیں ملیں گے۔ (حکومت امریکہ)
89 - 8 - 21	ملک کے ایک ایک انچ کا دفاع کریں گے۔ (سیاچن میں بے نظیر کا اعلان)
89 - 8 - 25	PIA کا فوکر طیارہ گلگت سے اسلام آباد آتے ہوئے لاپتہ ہو گیا۔ پرواز کے 7 منٹ بعد کنٹرول ٹاور سے رابطہ منقطع ہو گیا تھا۔ طیارے میں 54 افراد سوار تھے۔
89 - 8 - 28	طیارے کا ملبہ چوتھے دن بھی نہ ملا۔ اس کے بعد موسم خراب ہو کر کام رک گیا۔
89 - 9 - 1	طیارے کی فضائی تلاش ختم ہوئی۔ زمینی تلاش جاری رہے گی۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اسلامی اخوت

قسط ۹

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور اہل بیت رحمہ کی باہمی محبت

عبدالرحیم روزی

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور اہل بیت عظام رضی اللہ عنہم میں روابط اور رشتہ داریاں:

اہل عرب رشتۂ مصاہرت کا بڑا اہتمام کرتے تھے۔ ان کے نزدیک دامادی کا رشتہ مختلف قبائل کے درمیان قربت کا ایک اہم باب تھا، داماد سے جنگ لڑنا بڑے شرم اور عار کی بات تھی۔

مولانا عبدالجبار سلفی لکھتے ہیں کہ عربوں کے ہاں مصاہرت یعنی رشتہ داری کا بڑا مقام ومرتبہ تھا۔ وہ لوگ اپنی بیٹیاں اور بہنیں ان لوگوں سے نہیں بیاہتے تھے جنہیں وہ حسب نسب کے اعتبار سے کمتر سمجھتے۔ اس معاملے میں قریش تو پیش پیش تھے، بالخصوص بنوعبد مناف۔ یہ لوگ زیادہ تر اپنے خاندان کے اندر رشتہ ناطہ کرتے تھے۔ اموی ہاشمیوں سے اور ہاشمی بنوامیہ سے۔ مثلاً عبدالمطلب بن ہاشم نے اپنی بیٹی بیضاء کی شادی کریز بن حبیب سے کر دی؛ جن کی بیٹی اروٰی کے بطن سے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ پیدا ہوئے۔ دوسری بیٹی صفیہ، حارث بن حرب بن امیہ کے عقد میں دے دی۔ ان کی وفات کے بعد حضرت خدیجہؓ کے بھائی عوام بن خویلد کے عقد میں آئی۔ ام جمیل اروٰی دختر حرب بن امیہ، ابولہب بن عبدالمطلب کی بیوی تھی۔ [الإصابة]

اسلام نے حسب ونسب اور حسن وجمال کو کالعدم اور لغو قرار نہیں دیا، بلکہ اسے بھی رفیقہ حیات کے انتخاب میں میزان تسلیم کیا، ہاں اس بارے میں دین وتقویٰ کو نہ صرف شامل کیا بلکہ اسے اولیت دے دی۔ [رحماء بینھم]

مولانا صفی الرحمٰن مبارکپوری لکھتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ وعمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ رشتہ مصاہرت قائم کیا۔ اسی طرح حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے پے در پے اپنی دو صاحبزادیوں کی اور حضرت علی رضی اللہ عنہ سے چھوٹی لخت جگر حضرت فاطمہؓ کی شادی کروا کے رشتہ مصاہرت قائم کیئے، آپ ﷺ کا مقصود یہ تھا کہ ان چاروں رفیقان خاص سے اپنے ذاتی تعلقات بھی نہایت پختہ کرلیں۔ کیونکہ یہ حضرات پیچیدہ ترین مراحل میں اسلام کے لیے فدا کاری وجان سپاری کا جو امتیازی وصف رکھتے تھے وہ بالکل معروف تھا۔ [الرحیق المختوم اردو ترجمہ ص ۶۳۸ بعنوان خانہ نبوت] اسی حوالے سے رسول اللہ ﷺ سے منقول ہے "سألت ربي أن لا أتزوج أحداً من أمتي ولا أتزوج إليه إلا كان معي في الجنة فأعطاني۔" "میں نے اپنے پروردگار سے عرض کیا کہ میں کسی امتی عورت سے نکاح کروں یا کسی کی شادی اپنی بیٹیوں سے کروادوں مگر وہ میرے ساتھ جنت میں جائیں، تو اللہ تعالیٰ نے اس التجا کو شرف قبولیت سے نوازا" [فتح الباری زیر حدیث ۳۷۲۹ وقال أخرجه الحاكم في

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

مناقب عليؓ وله شاهد عن عبد الله بن عمرؓ وعند الطبراني في الأوسط بسند واه]

اس حدیث میں عمار بن سیف سخت متکلم فیہ ہے، مگر اس ارشاد الٰہی سے اس کی تائید ہوتی ہے: ﴿الطیبات للطیبین والطیبون للطیبات﴾ [النور ٢٦] ''پاکیزہ عورتیں پاکیزہ مردوں کے لیے اور پاکیزہ مرد پاکیزہ عورتوں کے لیے ہیں۔'' اس سے یقینی طور پر معلوم ہوتا ہے کہ نبی ﷺ صرف اور صرف پاکباز لوگوں کے ساتھ ہی رشتہ ناطہ قائم کر سکتے ہیں۔

یہی حال صحابہ کرامؓ اور اہل بیت عظام کا بھی ہے۔ جن کی سیرتوں پر نبی اکرم ﷺ کے انمٹ نقوش نمایاں ہیں۔ ان کے درمیان مضبوط رشتے قائم تھے۔ وہ بڑے پاکیزہ جذبات اور عقیدت کے ساتھ ایک دوسرے کے داماد، سسر بنے۔ یہ رشتے درخشاں اسلامی تاریخ کے ریکارڈ پر موجود ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان تمام نفوس قدسیہ پر خاص رحم کرتے ہوئے ان کے درجات بلند کرے، ان کے ساتھ قائم ہماری محبت وعقیدت میں اضافہ کرے اور ہمیں ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق دے...... ان سے بغض وعداوت رکھنے سے محفوظ رکھے آمین!

ذیل میں قرون اولیٰ کی ان پاکباز وارفع ہستیوں کے مابین قائم بعض رشتہ داریوں کے نمونے پیش کیئے جاتے ہیں:

{ا} خانوادہِ صدیقیؓ سے اہل بیت کی رشتہ داریاں:

ا۔ **محمد رسول الله** ﷺ: آپ نے صدیقہ کائنات عائشہؓ کو بطور رفیقہ حیاتِ دینا وآخرت منتخب کر لیا۔ یہ رشتہ اللہ وحدہ لاشریک کے حکم اور حکمت کے تحت قائم ہوا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''أريتك في المنام ثلاث ليال ......'' الحديث۔ ''عائشہؓ! مسلسل تین راتیں مجھے تو دکھائی جاتی رہی، ایک فرشتہ تجھے ریشمی رومال میں دکھا کر کہتا: ''هذه امرأتك '' (یہ آپ کی بیوی ہے۔) میں رومال کھول کر دیکھتا تو وہ تو ہی تھی۔ میں نے کہا'' إن يك هذا من عند الله يمضه'' اگر یہ (خواب) اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے تو وہ اسے حقیقت کا لباس پہنائے گا۔'' [مسلم باب فضل عائشه ح٢٤٣٨]

منافقین نے اُم المؤمنین کی کردار کشی میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھی تو اللہ تعالیٰ نے سورۂ نور کی آیات ١١۔٢٠ ﴿إن الذين جاء وا بالإفك﴾ سے ﴿وأن الله رؤف رحيم﴾ تک اتار کر آپؓ کو طاہرہ، مطہرہ، عفیفہ قرار دیا۔ اس گھناؤنی سازش میں ملوث سادہ لوح عناصر کو سزا دلائی اور اس بے بنیاد الزام کے تانے بانے بننے والے شخص عبداللہ بن ابی کو عذاب أليم کا مستحق اور خود اس الزام کو ''إفك مبين ''یعنی واضح من گھڑت الزام تراشی قرار دیا اور اللہ تعالیٰ کے ہاں ''بهتان عظيم '' یعنی غیر معمولی جرم اور الزام فرمایا۔ آئندہ کے لیے مسلمانوں کو یہ نصیحت کی کہ وہ ایسے ناقابل معافی بہتانوں سے باز رہیں۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ام المؤمنینؓ کے اس الزام سے بے داغ ہونے پر تمام مسلمانوں کا اتفاق ہے۔ ایک شیعہ نامور عالم شیخ محمد طٰہٰ نجفی کہتے ہیں کہ ''ام المؤمنین حضرت عائشہ کا قصہ افک سے عملاً پاکدامن ہونا واجب ہے، جس کا مستقل طور پر عقل حکم دیتی ہے، کیونکہ انبیاء کا ادنیٰ عیب ناک بات سے پاک ہونا لازم ہے۔ اور بخدا ہم تو ام المؤمنین حضرت عائشہؓ کی برأت کے لیے کسی دلیل کے محتاج نہیں اور کسی قسم کا عیب والزام حضرت عائشہؓ اور ان کے علاوہ دیگر ازواجِ انبیاء واوصیاء پر نہیں لگاتے اور اس قسم کی بات کو جائز نہیں جانتے [حسین الأمینی : شیعیت کا مقدمہ ص ۳۷ اشاعت ۲۰۰۴]

۲۔ **حسن بن علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہما:** آپ نے حفصہ بنت عبدالرحمٰن بن ابی بکر الصدیق سے شادی کی۔ [التستری : تاریخ النبی والآل ۱۰۷ فی ذکر أزواج الإمام الحسن، طبقات ابن سعد ۸/۴۶۸]

۳۔ **اسحاق العریضی بن عبد اللہ بن جعفر الطیار :** آپ نے ام حکیم بنت قاسم بن محمد بن ابی بکر الصدیق سے شادی کی۔ یہ ام حکیم ام فروہ کی بہن ہے۔ [محمد أعلمی الحائری فی تراجم اعلام النساء ۲۶۰، نسب قریش ۸۳، المعارف ۲۰۸]

۴۔ **أبو جعفر محمد الباقر بن علی زین العابدین:** آپؒ نے ام فروہ قریبہ بنت قاسم بن محمد بن ابی بکر الصدیق سے شادی کی، جن کے بطن سے ابوعبداللہ جعفر صادق پیدا ہوئے۔ آپؒ کا یہ ارشاد مشہور ہے: ''**ولدنی ابو بکر مرتین**'' مجھے ابوبکر صدیقؓ نے دوبار جنم دیا ہے۔ اس نسب کو ''عمود الشرف'' یعنی شرف ومنزلت کا ستون بھی کہا جاتا ہے۔ [عمدۃ الطالب ۱۷۶] دوسری طرف ام فروہ کی ماں اسماء بنت عبدالرحمٰن بن ابی بکر الصدیق ہے۔ امام موصوف کے تاریخی الفاظ ''**ولدنی أبو بکر مرتین**'' کا مطلب یہی ہے۔ یعنی حضرت ابوبکر صدیقؓ جعفر صادق کی ماں ام فروہ کا بھی جداعلیٰ ہے اور جعفر کی نانی اسماء کا اور نانا قاسم کا بھی دادا تھا۔ شجرہ نسب یہ ہے:

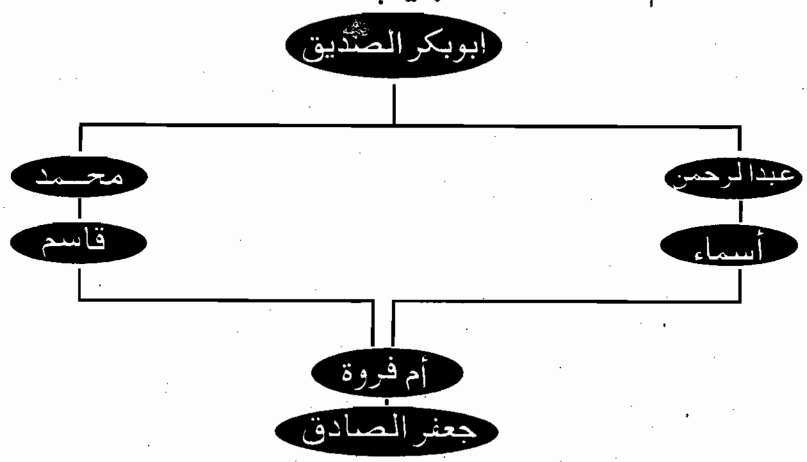

© rasailojaraid.com